سوال

(78)جب عورت کوایام عادت سے زائد خون حیض آئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کوچھ دن حیض آتا تھا پھر اس کے ایام عادت میں اضافہ ہوگیا وہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت کی عادت اگرچھ دن کی ہے پھر یہ مدت طویل ہوکر نویا دس یاگیارہ دن ہوگئی تو یہ عورت پاک ہونے تک نمازادانہیں کرے گی۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیض کی حد متعین نہیں فرمائی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ٢٢٢

"اور تجھ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ دے۔ وہ ایک طرح کی گندگی ہے۔

جب تک یہ خون باقی رہے گا تو عورت اپنی حالت حیض پر باقی رہے گی یہاں تک کہ وہ پاک ہوجائے اور غسل کرلے پھر وہ نمازادا کرے گی۔ پھر اگر آئندہ ماہ گزشتہ ماہ سے کم حیض آئے توجب وہ پاک ہوگی تو غسل کرلے گی اگرچہ اس کو گزشتہ ایام حیض سے پہلے ہی پاکی حاصل ہوجائے لہٰذا اصل بات یہ ہے کہ عورت کو جب تک حیض جاری رہے وہ نماز نہ پڑھے خواہ اس کا حیض جاری رہے وہ نماز نہ پڑھے خواہ اس کا حیض سابقہ عادت کے مطابق ہو یا اس سے زائد یا کم ہو اور جب وہ پاک ہوجائے تو نماز پڑھنی شروع کردے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 122